جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

حضرت قبلہ عالم مولانا مولوی محمد نبی بخش حلوائی

مجددی- قادری- نقشبندی- لاہوری قدس اللہ سرہ العزیز

از قلم سگ دربار حلوائیہ شاعر پنجابی

عاجز محمد اسمٰعیل ولد میاں رحمت علی ساکن کنڈ

تحصیل بھمبر (ضلع میرپور) آزاد کشمیر

عطیہ منجانب مولانا تاج علی صاحب تبسم سجادہ نشین دربار حلوائیہ لاہور

تعارف کتاب

نام : حضرت قبلہ مولانا محمد نبی بخش طوائی رحمۃ اللہ علیہ

تالیف : مولانا محمد اسمٰعیل ولد میاں رحمت علی (شیخ نمانی)۔

سال تالیف : ۱۴۱۴ھ / ۱۹۹۳ء

کمپوزنگ : المدد کمپوزرز' راج گڑھ روڈ' لاہور

تعداد : ایک ہزار

ہدیہ منجانب : مولانا باغ علی نسیم سجادہ نشین

ملنے کا پتہ : مولوی محمد اسمٰعیل نقشبندی بمقام کنڈ ڈاک خانہ سنجرڈی' تحصیل بھمبر' آزاد کشمیر

بیرونی حضرات ۵ روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر مفت حاصل کرسکتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

پیرزادہ علامہ اقبال احمد صاحب فاروقی ایم۔اے

حضرت مولانا محمد نبی بخش نقشبندی المتخلص بہ حلوائی لاہوری قدس سرہ العزیز (م ۱۹۴۴ء) انیسویں صدی عیسوی کے نصف آخر کے دوران قطب الارشاد شہر لاہور میں پیدا ہوئے۔ تعلیم حاصل کی اور ایک سنی العقیدہ جید عالم دین کی حیثیت سے علمی دنیا میں متعارف ہوئے۔ ایک قادر الکلام پنجابی شاعر کی حیثیت سے شہرت سخن وری پائی۔ ایک مفسر قرآن حکیم کی حیثیت سے اہل علم و فضل سے داد تحسین حاصل کی۔ اپنی نظریاتی اور ناقدانہ طرز نگارش میں ممتاز ہوئے۔ تبلیغی مساعی کی وجہ سے پنجاب بھر میں تبلیغی فرائض کو سرانجام دیتے رہے۔ سادہ بود و باش کی وجہ سے فقیر بے نوا بنے اور ریاضت و مجاہدہ کی بنا پر سلسلہ نقشبندیہ" کے مشائخ عصر سے خرقہ خلافت حاصل کیا۔ ایک مدرس، معلم، مفسر اور سالک راہ طریقت ہونے کی وجہ سے ہزاروں شاگردوں، متعلموں، قارئین، مریدین اور عقیدت مندوں کے ممدوح و محبوب رہے۔

۱۹۳۷ء میں حضرت مولانا نبی بخش حلوائی رحمتہ اللہ علیہ کی درسگاہ دور و دراز کے طلباء کو دعوت علم دے رہی تھی۔ دہلی دروازے کے باہر کوتوالی کی شمالی دیوار کے ساتھ آپ نے ایک مسجد تعمیر کرائی جو دو منزلی

ہے۔ یہی مسجد آپ کی خانقاہ تصوف تھی، درسگاہ طلباء تھی، ادارۂ تصنیف و تالیف تھی اور مرکز رشد و ہدایت تھی۔ اس درسگاہ میں ان دنوں تقریباً تیس طلباء علم دین حاصل کرتے تھے۔ سینکڑوں علماء کرام ملاقات کو آتے۔ دینی موضوعات پر گفتگو کرتے۔ آپ کے خیالات سے بہرہ اندوز ہوتے۔ ذکر و فکر کے رسیا اسی مسجد کی راتیں زندہ رکھتے اور صبح کی نماز کے بعد حضور پر نور پر درود کا حلقہ ہوتا جس میں طلباء و علماء، مسافر و درویش، فقیر و امیر، مہمان و میزبان سب شریک ہوتے۔ یہ وہ زمانہ تھا کہ حضرت کی مجلس میں بیٹھنے والے لوگ فقیر بھی تھے اور بے نظیر بھی۔

؎ تیری محفل میں بیٹھنے والے آدمی بے نظیر ہوتے ہیں!

حضرت مولانا کی خالی از تکلف اور سادہ زندگی ایک فقیر بے نظیر کی مثالی زندگی تھی۔ مجلس میں بیٹھتے تو امتیاز کہ و مہ نہ ہوتا۔ خود گفتگو کم کرتے مگر لوگوں کو بات کرنے کا زیادہ موقع دیتے۔ لباس عامی، قصوری لنگی، سفید ململ کا کھلا کرتا، سر پر سفید درویشانی ٹوپی، نرم اور سرخ کھال کی گامے شاہی جوتی، لوگ دور دور سے آتے، علوم و اسرار کی جھولیاں بھر کر اٹھتے۔ سالکان طریقت روحانی تربیت پاتے۔ علماء مسائل اعتقادیہ پر گفتگو کرتے۔ طالب علم "قال اللہ و قال الرسول" کی دولت سے مالامال ہوتے۔

۱۹۳۹ء میں آپ "تفسیر نبوی پنجابی" کی پندرہ مبسوط جلدوں کی تالیف اور طباعت سے فارغ ہو چکے تھے اور بعض حصوں کے کئی کئی ایڈیشن زیور طبع سے آراستہ ہو کر پنجاب بھر میں پھیل چکے تھے۔ یہ تفسیر

ایک طرف علم و فضل کا خزینہ تھی' پنجابی شاعری کا ایک ذخیرہ تھی' دوسری طرف اپنے دور کے دینی فتنوں اور اعتقادی ناہمواریوں کا جواب تھی۔ آپ نے نظریاتی اختلافات کو ہوا دینے والے مولفین کا بڑا زوردار جواب دیا۔ تفسیر محمدی پنجابی کے مباحث کو روکیا۔ دلپذیر کے نظریات پر تنقید کی۔ تفسیر نعمانی پر گرفت کی۔ علماء دیوبند کے نظریات کی چھان پھٹک کی' فتنہ مرزائیت کے جواب میں کتابیں لکھیں اور نیچری تاویلات کی قلعی کھول کر رکھ دی۔ تفسیری کارناموں سے ہٹ کر آپ نے بعض مسائل پر مستقل کتابیں لکھیں جو ہزاروں کی تعداد میں زیور طباعت سے آراستہ ہو کر اہل علم کے مطالعہ میں آئیں۔ صحابہ کرام کی ذات بابرکات کو ہدف تنقید بنانے والے رافضی خصوصاً حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے بغض رکھنے والے شیعوں کے جواب میں **النار الحامیہ لمن ذمہ المعاویہ** لکھی۔ اسمٰعیل دہلوی کے عقائد کے رد میں شموس الوہابیہ لکھی۔ مساجد میں فتنہ برپا کرنے والے وہابیوں کے خلاف اخراج الوہابین من المساجد المسلمین لکھی۔ نبی مکرم کے درود پاک کے منکرین اور مانعین کے جواب میں اظہار انکار المنکرین من الصلوۃ المحبین لکھی۔ پھر اہل محبت اور خلوص دلوں کو حضور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے درود پاک کی اہمیت اور فضیلت سے روشن کرنے کے لیے زیر نظر کتاب شفاء القلوب پنجابی شعروں میں لکھی۔ نعتوں کے کئی مجموعے لکھے۔ پنجابی' فارسی' عربی اور اردو میں مولود شریف' مناقب اور حمد و ثناء پر بہت سے رسالے لکھے۔

۱۹۵۰ء کے اوائل میں آپ کے سامنے نظریاتی مباحث پر دو کتابیں آئیں۔ ایک انوار آفتاب صداقت جسے فضل احمد انسپکٹر لودھانوی نے لکھا اور طبع کرایا۔ اور دوسری کتاب جاء الحق وزہق الباطل جسے مفتی احمد یار خاں صاحب نعیمی قدس سرہ (مولف تفسیر نعیمی) نے گجرات سے شائع کیا۔ یہ دونوں کتابیں دیوبندی نظریات کا زبردست جواب تھیں اور اہل سنت کے نقطہ نظر کی ترجمانی کی ایک کامیاب کوشش تھی۔ حضرت مولانا ان دونوں کتابوں سے نہ صرف متاثر ہوئے بلکہ دونوں فاضل مولفین کے پاس خود سفر کر کے گئے ' ہدیہ تبریک پیش کیا ' داد و تحسین دی ' حوصلہ افزائی کے لیے کئی کئی جلدیں خرید کر عوام میں تقسیم کیں پھر یہ بے محسوس کیا کہ تمام اختلافی امور پر ایک مبسوط اور بھرپور کتاب لکھنے کی ابھی ضرورت ہے۔ چنانچہ آپ نے الامتیاز بین الحقیقت والمجاز کا مسودہ تیار کرنے میں کئی سال وقف کر دیے۔ ہزاروں حوالے کی کتابیں سامنے رہیں اور کم از کم دو سو اختلافی مسائل کو نظریات کا تقابلی جائزہ کی حیثیت سے پیش کیا۔ اس مفید کتاب کا تقریباً تین ہزار صفحات پر پھیلا ہوا مسودہ ابھی تک اشاعت پذیر نہیں ہو سکا۔

۲

تصنیف و تالیف کی دنیا سے ہٹ کر آپ نے ایک سالک طریقت کی حیثیت سے وقت کے مشائخ کی خدمت میں تربیت حاصل کی۔ معمولات اولیاء کو اختیار کیا۔ مجاہدہ و ریاضت کی منزلیں طے کیں۔ اپنے پیر و مرشد حضرت مولانا غلام دستگیر قصوری ہاشمی ' خلیفہ خاص حضرت دائم الحضوری رحمۃ اللہ علیہما سے خرقہ خلافت حاصل کیا۔ ان کے وصال کے بعد

حضرت پیر سید جماعت علی شاہ ثانی علی پوری رحمتہ اللہ علیہ کے سامنے زانوئے عقیدت تہہ کیا' منازل سلوک طے کیے اور پھر خرقہ خلافت حاصل کیا۔ یہ دونوں مشائخ سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کی معروف شخصیتیں تھیں۔ ان حضرات کا روحانی فیضان مولانا محمد نبی بخش حلوائی کی زبان قلم کی وساطت سے ہزاروں طالبان حق تک پہنچا۔ سینکڑوں مریدوں نے' آپ کے زیر نگاہ رہ کر تربیت حاصل کی' مقامات سلوک طے کیے۔ شب بیداری' قیام اللیل' کثرت ورود اور معمولات اولیاء نقشبند کی نعمت حاصل کی۔ آپ کے شاگردوں نے نہ صرف اعتقادی اور نظریاتی پختگی حاصل کی بلکہ محبت رسول اور عشق مصطفےٰ کی نورانیت سے اپنے سینوں کو منور کرتے رہے۔

آپ لاہور کے ارائیں خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ لاہور شہر کے اندر جہاں ان دنوں اکبری منڈی ہے' آپ کا اپنا مکان تھا۔ نولکھا کے مواضعات میں زمین تھی۔ دریا کے کنارے پر بہت سے کنویں تھے۔ آپ نے ابتدائی دور میں پیشہ "حلوہ سازی" اختیار کیا۔ علم دین حاصل کیا۔ آپ کے دوسرے بھائی (مہر قادر بخش) کھیتوں میں سبزیاں اگاتے' شہر لاتے اور بیچتے۔ آپ حلوہ بناتے' لوگوں کو کھلاتے۔ کھلاتے کھلاتے اللہ اور رسول کی باتیں سناتے۔ عام لوگوں میں بیٹھ کر مسائل دین ذہن نشین کرتے۔ مخلوق خدا مانوس ہوتی۔ حلوہ خورانی اور شیریں بیانی' دونوں شکم و قلب کو مطمئن کرنے والی چیزیں تھیں۔ پیٹ کی بھوک اور دل کی بے چینی کا علاج تھا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ

والد ماجد اسم گرامی ○ "میاں محمد وارث" نامی
وڈا ویر بھائی احترامی ○ "میاں قادر بخش" اکرامی
کامل خواجہ پیر "حلوائی" ○ مشکل نام لیاں ٹل جائی

خاندانی واہ چشم چراغ ○ مرد آرائیں مالی باغ
تک شاہینوں نٹھے زاغ ○ حب نبی دا سینے داغ
کامل خواجہ پیر "حلوائی" ○ مشکل نام لیاں ٹل جائی

خواجہ مرشد ادب کمال ○ رکھ تصور شیخ جمال
دہقانی آبائی پیشہ ○ کھیتی باڑی کارج پیشہ
نیکی مائل کھو رگ ریشہ ○ نت عقبیٰ دا فکر اندیشہ
کامل خواجہ پیر "حلوائی" ○ مشکل نام لیاں ٹل جائی

پر حضرت دا شغل نرالہ ۔۔۔ "حلوائیاں" دا کاج سنبھالہ
دھوکہ بازی کردے نہ لالہ ۔۔۔ دودھ اندر نہیں پانی ڈالا
کامل خواجہ پیر "حلوائی" ۔۔۔ مشکل نام لیاں ٹل جائی

ستھرا صاف طریقہ سارا ۔۔۔ لاگ ملاوٹ مول نہ یارا
صالح عادت نیک اطوار ۔۔۔ پیشہ پاک حلال گزارا
کامل خواجہ پیر "حلوائی" ۔۔۔ مشکل نام لیاں ٹل جائی

عمدہ دودھ مٹھائی اعلیٰ ۔۔۔ خطرہ خوف قیامت بالا
احسن عمل نیکوئی والا ۔۔۔ نیکوکار شرافت چالا
کامل خواجہ پیر "حلوائی" ۔۔۔ مشکل نام لیاں ٹل جائی

خواجہ مرشد ادب کمال ۔۔۔ رکھ تصور شیخ جمال
کجھ عرصے کھو بچپن ویلے ۔۔۔ مال مویشی چارے بیلے
چھڈے غیر اغیار جھمیلے ۔۔۔ سدا تلاوت سنج سویلے
کامل خواجہ پیر "حلوائی" ۔۔۔ مشکل نام لیاں ٹل جائی

اٹھاراں سو پنجتالی سن ۔۔۔ عیسوی سال پیدائش من

پاک وجود گناہوں تن   صالح طبع طبیعت چمن

علمی تک آوارے بھلیا   کامل جس جاہ پڑھ لکھ پلیا

سینہ حب نبی وچ تلیا   وانگ پتنگاں عاشق جلیا

کامل خواجہ پیر "حلوائی"   مشکل نام لیاں ٹل جائی ○

تکیہ "سلوھواں" دینی چارا   درس "نعمانیہ" علم آوارہ

"فتحیہ" مکتب نور مدارا   پڑھ لکھ بنے معلم یارا

کامل خواجہ پیر "حلوائی"   مشکل نام لیاں ٹل جائی ○

خواجہ مرشد اور کمال   رکھ تصور شیخ جمال

"اندرون دہلی" جو دروازہ   "اکبری منڈی" مسکن سازہ

دینی عالم تعارف تازہ   اہل سنت اکرام نوازہ

کامل خواجہ شیخ "حلوائی"   مشکل نام لیاں ٹل جائی ○

شہر "لاہور" ولادت جاہ   کرم کریمی بے بہا

جان استاذ راہما   حافظ "شیخ محمد" علماء

کامل خواجہ پیر "حلوائی"   مشکل نام لیاں ٹل جائی ○

"پیر عبدالغفار" جو نامی   سید زادہ نور اکرامی
اونہاں پاروں علم کلامی   حاصل دینی علم مدامی
کامل خواجہ پیر "حلوائی"   مشکل نام لیاں ٹل جائی
برکات آفادہ "پیر قصوری"   "غلام محی الدین حضوری"
منبع کرامت پوری   گنج عرفان اوہ نوری
کامل خواجہ پیر "حلوائی"   مشکل نام لیاں ٹل جائی
عالم علم ربانی کان   سنی حنفی خواجہ مان
مایہ ناز مفسر جان   "نبوی" تک تفسیر قرآن
کامل خواجہ پیر "حلوائی"   مشکل نام لیاں ٹل جائی
دین اسلام حفاظت چائی   زندگی پوری وقت بتائی
اہل سنت اکرام نگائی   تک تقریر تحریر نمائی
کامل خواجہ پیر "حلوائی"   مشکل نام لیاں ٹل جائی
کی کی دساں دینی کاج   غیر تمامی کھاندے بھاج
ولیاں اندر ولی سراج   روشن جلوہ نوری تاج

کامل خواجہ پیر "حلوائی" — مشکل نام لیاں ٹل جائی
حق "نبوی تفسیر" قرآن — پندرہ جلداں اندر جان
چھتالی صد اٹھی صفحہ پچھان — لکھ مقدراں اشعار عنوان
کامل مرشد شیخ "حلوائی" — مشکل نام لیاں ٹل جائی

عید میلاد تے گیارہویں والا — کرے نت اہتمام سنبھالا
"رسائل اربعہ" "جمعہ رسالہ" — "نبوی فقہ انواع" مقالہ
کامل خواجہ پیر "حلوائی" — مشکل نام لیاں ٹل جائی

"سبیل ارشاد" ارشاد نورانی — حق استاد مشائخ جانی
سبھے نسخے نور ایمانی — محنت کوشش حق بیانی
کامل خواجہ پیر "حلوائی" — مشکل نام لیاں ٹل جائی

"رسائل خمسہ" پنج تلواراں — غیر عقائد لائق ناراں
اہل سنت مضبوط دیواراں — دشمن باطن حق گفتاراں
کامل خواجہ پیر "حلوائی" — مشکل نام لیاں ٹل جائی

"میلاد النبی" رسالہ واہ — "النار الحامیہ" پیش گواہ

"اظہار المنکرین" بیان نگاہ | "قہر قہار" شوقی راہ
کامل خواجہ پیر "طلوائی" ○ مشکل نام لیاں ٹل جائی
"جامع شواہد" با حوالہ | دو رسالے عجب مقالہ
ہے "انتباہ منکریں" نرالہ | "تفسیر یوسف" ایمان اوجالہ
بد عقائد لوک منہ کالا | صاحب عرس ولی اقبالہ
کامل خواجہ پیر "طلوائی" ○ مشکل نام لیاں ٹل جائی
"طلاق ثلث" دا حق بیان | ایہہ بھی نور رسالہ جان
"اخراج المنافقین" بیان | "مجموعہ نعت" کمال عنوان
کامل خواجہ پیر "طلوائی" ○ مشکل نام لیاں ٹل جائی
"شفاء القلوب" صلوۃ کتاب | حولیہ سرور نور مہتاب
منکر کارن سخت عتاب | لکھ ٹرے ایہہ "شیخ نواب"
کامل خواجہ پیر "طلوائی" ○ مشکل نام لیاں ٹل جائی
تیراں سو ترینٹھ وچالے | شاعر سال تاریخ ایہ فالے
چودہ ذیعقد تاریخ وصالے | برزخ ٹر گئے رب حوالے

بس کر "اسمٰعیل" استھائیں   پیر بھائیاں نوں پڑھ سنائیں

وجد سروروں قلب جگائیں   عرس ولی تے سر پر جائیں

کامل خواجہ پیر "حلوائی"   مشکل نام لیاں ٹل جائی

خواجہ مرشد ادب کمال   رکھ تصور شیخ جمال

جس مقدار مرید چوفیرے   حسب مطابق جلوے تیرے

ہر نوں تکیں شام سویرے   عاشق حاسد نہ تیرے میرے

کامل خواجہ پیر "حلوائی"   مشکل نام لیاں ٹل جائی

"علی پوری" تے "پیر قصوری"   سید زادے نورو نوری

دونویں کامل وچہ حضوری   کرن آمین سخن منظوری

خواجہ مرشد ادب کمال   رکھ تصور شیخ جمال

کامل خواجہ پیر "حلوائی"   مشکل نام لیاں ٹل جائی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رب تبارک حمد ثنائیں ۔ بھیج درود نبی دے نائیں
چارے یار مسلم پائیں ۔ عرس میلاد تہوار منائیں
خواجہ مرشد ادب کمال ۔ رکھ تصور شیخ جمال
کامل خواجہ پیر "حلوائی" ۔ مشکل نام لیاں ٹل جائی ○
داد مداوا "پیر قصوری" ۔ عالی سید نورو نوری
طالب یاروں کرن نہ دوری ۔ ہر دم رہندے وچہ حضوری
خواجہ مرشد ادب کمال ۔ رکھ تصور شیخ جمال
کامل راہبر پیر "حلوائی" ۔ مشکل نام لیاں ٹل جائی ○
چوداں ذیقعد وصال وصالی ۔ عرس تاریخ گئی تدفالی
صاحب عرس ہے ولی اقبالی ۔ شہر "لاہور" تھانہ "کوتوالی"
خواجہ مرشد ادب کمال ۔ رکھ تصور شیخ جمال
کامل راہبر پیر "حلوائی" ۔ مشکل نام لیاں ٹل جائی ○

باکرامت ولی حضوری — اوٹ پناہ سہارا توری
"قادری" سلسلہ "فیض قصوری" — "غلام دستگیر" ظہوری
خواجہ مرشد ادب کمال — رکھ تصور شیخ جمال
لکھ "نبوی تفسیر" پنجابی — وتی مسلک ہونج خرابی
اہل سنت اکرام جنابی — بخشیا فقر انبار نوابی
کامل مرشد شیخ "حلوائی" — مشکل نام لیاں ٹل جائی
سدا درود سلام وظیفہ — پشت و گائی دنیا جیفہ
شیخ مقلد "ابو حنیفہ" — چارے فقہی امام خلیفہ
کامل مرشد شیخ "حلوائی" — مشکل نام لیاں ٹل جائی
کہو والہانہ عشق رسولی — سیف زباں اوہ سخن قبولی
شرع مطابق کار اصولی — درجہ غوث زماں حصولی
خواجہ مرشد ادب کمال — رکھ تصور شیخ جمال
ذکر فکر دا ذوق شمارا — میراں دے وچہ حلقے یارا
لیل النہار جلیس پیارا — سمجھے راز اسمہ جا تہارا

خواجہ مرشد ادب کمال　　رکھ تصور شیخ جمال
ظاہر دیدے بندھ ہمیش　　باطن نظر نگاہ درویش
ہر اک چیز مقابل پیش　　کامل خواجہ دور اندیش
کامل مرشد شیخ "حلوائی"　　مشکل نام لیاں ٹل جائی

○

"غزنی علی پوری لاثانی"　　آکھو داتا گنج عرفانی
"نقشبندی" حق سلسلہ جانی　　اس تسی ایہہ ولی روحانی
کامل خواجہ پیر "حلوائی"　　مشکل نام لیاں ٹل جائی

○

شہر "لاہور" سکونت واسہ　　ملیا کہو "کشمیر" ایہہ پاسہ
ہین مرید "راجوری" خاصہ　　سب "گجرات" تے "میرپور" راسہ
کامل مرشد شیخ "حلوائی"　　مشکل نام لیاں ٹل جائی

○

درس قرآن حدیث ہمیش　　فقہ علوم سمندر بیش
راہ ہدایت واہ اپدیش　　امت سرور سارے خویش
کامل مرشد شیخ "حلوائی"　　مشکل نام لیاں ٹل جائی

○

شرع طریقے کھانا پیناں　　واہ ولی دا مرناں جیناں

کاج اتے جگ کے افریناں　　حسد مٹایا غصہ کیناں

کامل مرشد شیخ "حلوائی"　　مشکل نام لیاں ٹل جائی

وعظ نصیحت "شاعری" وچالے　　باوضو سب سننے والے

تھیٹر ناچ نہ ہرگز فالے　　نعت خوانی تے وجدی نالے

خواجہ مرشد ادب کمال　　رکھ تصور شیخ جمال

محفل عرس شریعت چرچا　　برزخ عقبیٰ سالم پرچا

حق حلال کمائی خرچا　　ملک ہوا معلق پرچا

خواجہ مرشد ادب کمال　　رکھ تصور شیخ جمال

سامع کہو نمازی سارے　　صالح متقی نیک اطوارے

تہجد خوان روحانی تارے　　قلب تمامی ذکروں تارے

خواجہ مرشد ادب کمال　　رکھ تصور شیخ جمال

بکل رکھیا ملکھ تماماں　　عادت جینوں حضور غلاماں

کامل مرشد شیخ "حلوائی"　　مشکل نام لیاں ٹل جائی

ہر دے سر تے ملکی سایہ　　تک ایمان ایمانی مایہ

رعب ولی دا محفل چھایا نوری پردہ ملکاں چایا
خواجہ مرشد ادب کمال رکھ تصور شیخ جمال

قرآن خوانی کھو حلقہ بندی سدا طہارت نور پابندی
پاک پاکیزہ جنت سندڑی بات بیہودہ نہ کوئی گندی
خواجہ مرشد ادب کمال رکھ تصور شیخ جمال

سنت سرور ایہہ بھی تک بائیں مسجد روضہ پک
کہڑا وچہ حضوری شک سنی پاک عقیدہ حق
خواجہ مرشد ادب کمال رکھ تصور شیخ جمال

پڑھ تعویذ سراہندی کندہ تک رہیا ہر عالم بندہ
درجہ نور ولایت خندہ لحد وچاسلے ذکری زندہ
خواجہ مرشد ادب کمال رکھ تصور شیخ جمال

چھاڑ میزاروں انبر تلے جیوں کستوری چھابے ڈلے
باغ بہاروں مہکی جھلے باس معطر جھلے کلے
کامل خواجہ شیخ "حلوائی" مشکل نام لیاں ٹل جائی

کتے "نسیم اقبال" اقبالی — شیخ حدیث "جلال" جلالی
سگویں رونق "بھکھی" والی — "حافظ عالم" پالو پولی
کامل خواجہ شیخ "حلوائی" — مشکل نام لیاں ٹل جائی

○

رونق عرس تہوار مناؤ — پاک مزار ولی تے جاؤ
باطہارت پڑھو پڑھاؤ — غیر شرع کم نہ کر پاؤ
خواجہ مرشد ادب کمال — رکھ تصویر شیخ جمال
ہر مسورہ نور بیانی — "نبوی" کہو تفسیر قرآنی
شفاء القلوب کتاب نورانی — خواجہ اوہدا مصنف جانی
کامل خواجہ پیر "حلوائی" — مشکل نام لیاں ٹل جائی

○

حلیہ سرور عجب بیانی — گلدستہ وچ باغ ایمانی
تیک قیامت یار نشانی — چھوڑ ٹرے اوہ برزخ جانی
کامل مرشد پیر "حلوائی" — مشکل نام لیاں ٹل جائی

○

تھوڑی لکنت وچ زبانے — گردن پیش مراقبہ جانے
وچ حضور سدا پچھانے — نام نامی سن پیش اعلانے

کامل مرشد پیر "حلوائی" ○ مشکل نام لیاں ٹل جائی
حضرت "محمد نبی بخش حلوائی" کامل مرشد ولی نگائی
طالب نال ڈٹھا ہر جائی بخشے وجد سرور سرائی
کامل خواجہ پیر "حلوائی" ○ مشکل نام لیاں ٹل جائی
میں صدقے قربان پیارے اس چمن گروے کافی تارے
لوکی دے خلافت تارے مدح سراں ایمانی سارے
کامل مرشد پیر "حلوائی" ○ مشکل نام لیاں ٹل جائی
ہے "دو موریہ پل" جتھائیں اوتھے اتر "لنڈے" ول جائیں
پل بازار میانے پائیں "نبوی مسجد" اسے تھائیں
کامل مرشد پیر "حلوائی" ○ مشکل نام لیاں ٹل جائی
منزل "کوتوالی" ملحقہ گلی میانی سجھو اکا
جس دل ہووے زیارت سکا آ ویکھے مزار اینہہ نکا
کامل مرشد شیخ "حلوائی" ○ مشکل نام لیاں ٹل جائی
دادا پیر شاعر دا جانو رحمت علی خواجہ مانو

پکا تعارف پتہ پچھانو ۔۔۔ شعر ثبوتی سند سیانو
کامل مرشد شیخ "حلوائی" ۔۔۔ مشکل نام لیاں ٹل جائی ○

جے کوئی مشکل بنے مردا ۔۔۔ فوراً یکدم پڑھو قصیدہ
ہوسی کرم کریم ندیدہ ۔۔۔ اترے ساعت نیک سعیدہ
کامل مرشد شیخ "حلوائی" ۔۔۔ مشکل نام لیاں ٹل جائی ○

آل اولاد بکوا ایسہ مرجع ۔۔۔ غوثی قطبی ہے ات درجہ
کجھ نقصان نہ ہوسی ہرجا ۔۔۔ مرنوں مہرے طالب مر جا
کامل مرشد پیر "حلوائی" ۔۔۔ مشکل نام لیاں ٹل جائی ○

"محمد اسمٰعیل" ایہ مدح سرائی ۔۔۔ تہہ وچہ بول رہیا "حلوائی"
قلم تیری وچہ طاقت پائی ۔۔۔ سامع تدھے خلق الٰہی
کامل مرشد پیر "حلوائی" ۔۔۔ مشکل نام لیاں ٹل جائی ○

بس کر سامع کماں والے ۔۔۔ طول بیانوں ہوون کالے
ایسہ محروم ثوابوں چالے ۔۔۔ کرون کہیں ٹال مٹالے
کامل مرشد پیر "حلوائی" ۔۔۔ مشکل نام لیاں ٹل جائی ○

پیر بھائیاں نوں آکھ سناؤ در مرشد بن منگتے جاؤ
خودی تکبر سٹ وگاؤ در مرشد لے عاجزی آؤ
خواجہ مرشد ادب کمال رکھ تصور شیخ جمال
آکھو خواجہ خاں ہم جھولی ہے دوہاں سر رحمت چولی
کالے تتر دی من بولی ہر دم جاری ہولی ہولی
کامل مرشد پیر "حلوائی" ○ مشکل نام لیاں ٹل جائی
نزع قبر تے برزخ جائی پل صراط میزان اڑائی
کیچے مشکل حل کشائی بخشے نور ایمان صفائی
کامل مرشد پیر "حلوائی" ○ مشکل نام لیاں ٹل جائی
فقراء پاسرے تے جھلی منوں بھلا غم گلی کلی
نعمت مہار بی ان ملی دتی مولا ہر شے کھلی
کامل مرشد پیر "حلوائی" ○ مشکل نام لیاں ٹل جائی
فضل ربانا واقرباں رحمت عالم نبی زماں
ولی ربا بنے تھاں بتھاں اوڑاں اندر جگ جہاں

کامل مرشد پیر "حلوائی" — مشکل نام لیاں ٹل جائی
عرشوں تکو خاک بلند — گنبد خضریٰ عالی سند
یاد رکھو ایہہ ساڈی پند — پانیکی دی غافلا تند

کامل مرشد پیر "حلوائی" — مشکل نام لیاں ٹل جائی
مرشد راکھا ہر اک جائی — تکن والا پیش نگاہی
حاظر ناظر نبی الٰہی — شاہ رگ نیڑے ذات خدائی

کامل مرشد پیر "حلوائی" — مشکل نام لیاں ٹل جائی
میں صدقے قربان فدائی — شاعر منگتا سمجھ گدائی
تدھ بن اس دا ہور نہ کائی — کرو قبول ایہہ شعر مداحی

کامل مرشد پیر "حلوائی" — مشکل نام لیاں ٹل جائی
منگتے پیش سوالی آئے — عاجز بھکھے تے ترہائے
خالی کدوں سخی پرتائے — دین ولی کر چنگا جائے

کامل مرشد پیر "حلوائی" — مشکل نام لیاں ٹل جائے
ولی ربانے تھاں بتھاں — چھپ لکے بیٹھے نور نشاں

کجھ ہروے کجھ کرن اعلان ۔ مل بیٹھے کہیں شہر گھراں
خواجہ مرشد ادب کمال ۔ رکھ تصور شیخ جمال
عاماں لوکاں سار نہ پائی ۔ توڑے واسہ کول "حلوائی"
خاصاں دے گھر رحمت آئی ۔ بدلی بھن گھٹا جد چھائی
خواجہ مرشد ادب کمال ۔ رکھ تصور شیخ جمال
طالب جان نثار فدائی ۔ پاندے جلوہ نور ضیائی
کامل مرشد جاں ہمراہی ۔ رحمت گندگی ہونج لے جائی
خواجہ مرشد ادب کمال ۔ رکھ تصور شیخ جمال
نور ضیاء ولی دا چہرہ ۔ کامل ہر ولی دا ڈیرہ
کشف کرامت کہو بتیرا ۔ لعل سمندر چھنڈ اوچیرا
کامل مرشد پیر "حلوائی" ۔ مشکل نام لیاں ٹل جائی
گرد سمندر کھیت جنہاندے ۔ ورتے آکھو لعل تنہاندے
کوڑے کوڑیاں ہتھ کنہاندے ۔ نہ بیجے نہ کٹے خرمن متاندے
کامل مرشد پیر "حلوائی" ۔ مشکل نام لیاں ٹل جائی

ال کا گاندا شور ککا را ‏ پا رولا سیئے کیکن چارا
تک سفینہ جنگل یارا ‏ کتے تھیں کیوں نسن ہارا
کامل مرشد پیر "حلوائی" ○ مشکل نام لیاں ٹل جائی
یکدم لازم پکڑ وسیلہ ‏ بے حیلے وا بن وا حیلہ
جس دم مرشد شیخ رنگیلہ ‏ سر تے پہنچے اسمعیلا
کامل مرشد پیر "حلوائی" ○ مشکل نام لیاں ٹل جائی
چنگیاں سنگ ٹرو ہمراہی ‏ بد بھگوڑے کرن تباہی
روڑے جم بداں نوں مائی ‏ رو رو کوکاں کرے دوہائی
کامل مرشد شیخ "حلوائی" ○ مشکل نام لیاں ٹل جائی
بد عقیدہ یار نہ چنئے ‏ سوت وچالے بان نہ بنئے
جھوٹ مسودہ بات نہ سنئے ‏ حق باطل اک جاہ نہ گنئے
کامل مرشد پیر "حلوائی" ○ مشکل نام لیاں ٹل جائی
بد عقیدہ عالم پیر ‏ زہر ملاوٹ جیویں کھیر
یا اوہ جان زہریلا تیر ‏ کھاہدیاں لقمہ موت آخیر

کامل مرشد پیر "حلوائی" ○ مشکل نام لیاں ٹل جائی
غیر عقیدہ ماہ رنجیدہ ○ تلخ آرام سبے چھن ندیدہ
گھڑیاں لٹ لیجان سعیدہ ○ چاہیے لازم پاک عقیدہ
کامل مرشد پیر "حلوائی" ○ مشکل نام لیاں ٹل جائی
غیراں نال نہ جوڑیں ہتھ ○ غیر عقیدہ ماڑا ستھ
اکو بہتر لکھوں کتھ ○ نفس برے لئی لازم نتھ
کامل مرشد پیر "حلوائی" ○ مشکل نام لیاں ٹل جائی
خواجہ مرشد ادب کمال ○ رکھ تصور شیخ جمال
ایتھوں ملن مراداں کلی ○ ہر شے طالب کارن کھلی
کسنوں پاک مزار ایہہ بھلی ○ ہر نعمت کہو ان ملی
کامل مرشد پیر "حلوائی" ○ مشکل نام لیاں ٹل جائی
کرو زیارت روضہ عالی ○ شہر "لاہور" تھانہ "کوتوالی"
"نبوی" مسجد سنیاں والی ○ میاں "باغعلی نسیم" متوالی
کامل خواجہ پیر "حلوائی" ○ مشکل نام لیاں ٹل جائی

"حافظ محمد بشیر" امامی ۔ پکا اسمہ نشان ممانی
"محمد اقبال" صاحب اکرامی ۔ "حافظ محمد عالم" نامی
کامل مرشد پیر "حلوائی" ○ مشکل نام لیاں ٹل جائی
خواجہ مرشد ادب کمال ۔ رکھ تصور شیخ جمال
گردن پیش مراقبہ سٹ ۔ ذکر الہ وچہ طالب جھٹ
"اللہ ہو" اندر کڑ کٹ ۔ شاخاں جڑاں امارہ پٹ
کامل خواجہ پیر "حلوائی" ○ مشکل نام لیاں ٹل جائی
پازیارت دل دیارے ۔ خواجہ مرشد پیش نظارے
تکن ہارا چارے پارے ۔ چن سورج جد روشن تارے
کامل مرشد پیر "حلوائی" ○ مشکل نام لیاں ٹل جائی
عارف مخفی چیز نہ کائی ۔ لو مرشد جاں دل وچہ لائی
چارے کوناں پیش نگاہی ۔ دے مرشد ذکر الہی
کامل خواجہ پیر "حلوائی" ○ مشکل نام لیاں ٹل جائی
قلبی کرن جاں دل دا برتن ۔ ظاہر نظر نگاہ نہ ورتن

وارن صدقہ کھو سر تن ○ طالب ایتھوں جا نہ پر تن
خواجہ کامل پیر "حلوائی" ○ مشکل نام لیاں ٹل جائی
واہ فقراں دا عجب مقام ○ تکن جیا جوں مدام
ازبر فقہ حدیث تمام ○ حفظ خدا دا وحی کلام
کامل خواجہ پیر "حلوائی" ○ مشکل نام لیاں ٹل جائی
ڈاہی قدم زمیں کھو ساری ○ ہر جاہ فقر تصرف جاری
رشک کرن پئے نوری ناری ○ واوٗ وانگ انہاندی تاری
کامل خواجہ پیر "حلوائی" ○ مشکل نام لیاں ٹل جائی
سنے عمر دے "ساریہ" آلے ○ تکن پیر مریدی چالے
کم انہاندے عجب نرالے ○ خرق عادت کم کرنے والے
کامل خواجہ پیر "حلوائی" ○ مشکل نام لیاں ٹل جائی
"محمد اسمٰعیل" "حلوائی" ○ نام مریداں ہر اک جائی
سامع حاصل واہ شنوائی ○ استمدادی سنن گویائی
خواجہ کامل پیر "حلوائی" ○ مشکل نام لیاں ٹل جائی

توڑے مشرق مغرب کوئی　　طالب سنگ خواجہ دلجوئی
ایڈی تیز ولایت لوئی　　باطن نظر عطا جس ہوئی
کامل خواجہ پیر "حلوائی"　　مشکل نام لیاں ٹل جائی

لوح محفوظ مقابل آوے　　نور ایمانی دل چمکاوے
جاں دل خواجہ ڈیرہ لاوے　　بدکرداری مات ہو جاوے
کامل خواجہ پیر "حلوائی"　　مشکل نام لیاں ٹل جائی

فناہ فی الشیخ تدوں درجات　　مرشد پیش نظارہ جہات
رے وچہ فضا دن رات　　نہیں ایہ یار معمولی بات
کامل خواجہ پیر "حلوائی"　　مشکل نام لیاں ٹل جائی

فناہ فی الرسول حضوری جان　　کھڑا ظاہر کرے عیان
آکھو لیندے پردہ تان　　ہر حضوری عالی شان
کامل خواجہ پیر "حلوائی"　　مشکل نام لیاں ٹل جائی

فناہ فی اللہ کہو ولی گرامی　　باقی باللہ سب اکرامی
ہوندے گردے ملک سلامی　　خاصاں توں کدھ سمجھن عامی

کامل خواجہ پیر "حلوائی" ○ مشکل نام لیاں ٹل جائی
ولیاں دے ہتھ کاج جہانی ○ جیویں سوہے ذات ربانی
جیویں کمیں ملک آسمانی ○ سلیمان فارس ہوا سیلانی
کامل خواجہ پیر "حلوائی" ○ مشکل نام لیاں ٹل جائی
ایسے صالح حزب رحمانی ○ فاسق فاجر جو نفسانی
بد بھگوڑے حزب شیطانی ○ پیش سزاواں دوئیں جہانی
کامل خواجہ پیر "حلوائی" ○ مشکل نام لیاں ٹل جائی
قادر قدرت رب تبارک ○ ملک ولی نوں دہن مبارک
جھگی آکھو جنت بارک ○ ہر بدفعلی بدیوں تارک
کامل خواجہ پیر "حلوائی" ○ مشکل نام لیاں ٹل جائی
ولیاں دے سر تاج ولایت ○ ہر ڈگے دی کرن حمایت
طیب طاہر پاک جماعت ○ طالب نام تکے ہر ساعت
کامل خواجہ پیر "حلوائی" ○ مشکل نام لیاں ٹل جائی
آؤ چلے چھڑو پھڑاؤ ○ نیڑے کول ولی دے جاؤ

صالح سنگی یار بناؤ . فیض انساں تھیں لے ورتاؤ
کامل خواجہ پیر "حلوائی" ○ مشکل نام لیاں ٹل جائی
اک ساعت وچ محفل آء صدی برابر بندگی پاء
مخلص یاری چھوڑ ریاء حب ولی ایمان ضیاء
کامل خواجہ شیخ "حلوائی" ○ مشکل نام لیاں ٹل جائی
توڑے بندہ پتلا خاک سینہ لوح محفوظ اور اک
بڑی مقدس کھو املاک حب نبی وچ سینہ چاک
کامل خواجہ پیر "حلوائی" ○ مشکل نام لیاں ٹل جائی
"یکم نومبر" تے "بدھ وار" "ا نی صدی" "چوتالی یار"
کلمہ طیب تن من تار ثریا فانی چھوڑ ستمار
کامل خواجہ پیر "حلوائی" ○ مشکل نام لیاں ٹل جائی